تلقینِ عمل

دینِ اسلام کا درد اپنے دلوں میں پیدا کرو

حضرت صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب مدظلہ العالی کا خطاب

> خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کے آخری روز تلقینِ عمل کے پروگرام میں مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی نمائندگی کرتے ہوئے محترم سید محمود احمد صاحب ناصر نے حضرت صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب سابق صدر مجلس خدام الاحمدیہ کی خدمت میں جو الوداعی کلمات بیان فرمائے اُن کے جواب میں حضرت میاں صاحب نے ذیل کی تقریر فرمائی جو قارئینِ خالد کی خدمت میں پیش ہے ——— (ادارہ)

تشہد و تعوذ و سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا :-

برادران! تلقینِ عمل کا یہ اجلاس اب ختم ہوتا ہے، صرف پانچ منٹ رہ گئے ہیں بلکہ اس سے بھی کم اور مجھے ابھی اطفال الاحمدیہ کے اجتماع میں بچوں سے خطاب کرنے جانا ہے۔

اس موقعہ پر جو موضوع بعض عزیزوں نے چھیڑ دیا ہے وقت کے لحاظ سے اس کی گنجائش نہیں تھی اور جیسا کہ مَیں ابھی بتا چکا ہوں کہ مجھے اطفال سے خطاب کرنے کے لئے جانا ہے۔ بہرحال بعض عزیزوں نے اس وقت جن جذبات کا اظہار کیا ہے، خصوصاً عزیز مکرم میر محمود احمد صاحب نے، مَیں اِن جذبات کی دل سے قدر کرتا ہوں اور مَیں ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں اگرچہ مَیں اِس وقت اپنے آپ کو اِس قابل نہیں پاتا کہ صحیح رنگ میں ان کا شکریہ ادا کر سکوں۔ میرا دل کسی اَور کے شکریہ کے جذبات سے معمور ہے، اُس اپنے یکتا اور یگانہ معبود کے شکریہ کے جذبات سے، جس کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے ؎

مَیں تو مر کر خاک ہوتا گر نہ ہوتا تیرا لطف ⁂ پھر خدا جانے کہاں یہ پھینکی جاتی غبار

اس وقت میرا سارا وجود یہ چاہتا ہے کہ الحمد للہ، الحمد للہ، الحمد للہ کا اعلان کرے، اسکا ورد کرے۔

مجھے یاد آیا کچھ عرصہ ہوا مَیں نے رؤیا میں دیکھا کہ گویا مَیں فوت ہو گیا ہوں اور مجھے دفن کرنے لگے ہیں تو یکدم میرے دل میں الحمد للہ کی گونج پیدا ہوئی اور جونہی الحمد للہ کے الفاظ پیدا ہوتے ہیں دوبارہ زندہ ہو گیا۔

اللہ تعالیٰ نے اس میں یہ سبق دیا ہے کہ اُسے ہر لحاظ سے، ہر وقت اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہونا چاہیئے تاکہ خدا تعالیٰ اُسے کبھی بھی اپنی نعمتوں اور فضلوں سے محروم نہ کرے اور مجھے یقین ہے کہ وہ مجھے کبھی بھی خدمتِ دین سے محروم نہیں فرمائیگا۔ مجھے اپنے رب پر پُورا یقین ہے۔ اس کے بعد یہ ضروری اور بہت ضروری بات ہے کہ تمام مجلس کی طرف سے عزیزم برادرم مرزا طاہر احمد صاحب کی خدمت میں اُن کی اس نئی ذمہ داری کے لئے مبارکباد پیش کروں۔ یہ سب سے اوّل میرا فرض تھا مگر مجھے اس کا موقعہ نہیں ملا۔ سو مَیں آپ سب بھائیوں کی طرف سے اُن کی خدمت میں مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان کے شاملِ حال رہے، خدا تعالیٰ کے فضل کا سایہ ان پر ہو، اللہ تعالیٰ روح القدس سے ان کی مدد فرمائے اور ان کو توفیق دے کہ وہ اپنے نمونے کے ساتھ، صدقِ نیت کے ساتھ، خلوصِ قلب کے ساتھ خدام الاحمدیہ کو آگے سے آگے، آگے سے آگے، آگے سے آگے لیجاتے چلے جائیں۔

اس وقت جن باتوں کی طرف مَیں توجہ دلانا چاہتا تھا مگر وقت کی کمی کی وجہ سے مَیں توجہ نہیں دلا سکا۔ یہ موضوع جو چھیڑا ہے یعنی الوداعی کلمات اگر حضرت خلیفۃ المسیح کی طرف سے اجازت ہوئی تو اختتامی اجلاس میں اس کے متعلق کچھ مزید کہوں گا۔ جو بات مَیں اس وقت تلقینِ عمل کے پروگرام میں کہنی چاہتا تھا وہ تحریک جدید اور تشحیذ الاذہان سے متعلق ہے۔

انسان بہت سارے ارادے کرتا ہے، بہت سارے کام سوچتا ہے، ان کا شمار نہیں ہے، جو مَیں نے چاہا تھا، لیکن اپنی کوتاہیوں اور قصوروں اور گناہوں کی شامت کی وجہ سے مَیں ان کو کر نہیں سکا۔ اس وقت اس موقعہ کے لحاظ سے اپنی دو خواہشات کا جو میرے دل میں رہی ہیں ذکر کرنا چاہتا ہوں، شاید اللہ تعالےٰ خدام الاحمدیہ کو اس بات کی توفیق عطا فرمائے کہ وہ ان دو کاموں کو کر سکیں۔

(۱) میرے دل میں حضرت مصلح موعود نور اللہ مرقدہٗ کی خواہش کے مدّنظر کہ حضورؓ نے خدام الاحمدیّہ کو تحریک جدید کی فوج قرار دیا یہ خواہش رہی ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ مجھے موقعہ دے اور موزوں وقت اس کے لئے ملے تو مَیں خدام کو اس طرف توجہ دلاؤں کہ وہ کوشش کرکے اپنے تحریک جدید کے موجودہ چندوں کو بڑھا کر کم از کم ایک لاکھ روپیہ مزید جمع کریں اور خلیفۂ وقت کی خدمت میں پیش کریں کہ کسی ایسے ملک میں جہاں خدا کی توحید کے مقابل پر تثلیث کا جھنڈا لہرایا جا رہا ہے وہاں توحید کا ایک مرکز قائم کیا جائے۔ لجنہ اماء اللہ اس لحاظ سے آگے بڑھ گئی ہے۔ انہوں نے کئی مساجد قائم کی ہیں میرے دل میں خواہش تھی کہ کبھی اللہ تعالیٰ موقعہ دے تو خدام کو اس طرف توجہ دلاؤں کہ ایسے ملک میں جہاں ابھی تک مشن قائم نہ ہو مسجد قائم نہ ہو وہاں مشن اور مسجد کے اخراجات وہ برداشت کریں اور ایک دفعہ پھر اس قربانی کی یاد دلا دیں جو صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے اسلام کی خاطر پیش کی تھی۔ دوسری خواہش، اور یہیں موقعہ کے لحاظ سے کہہ رہا ہوں اگرچہ اور بہت ساری باتیں ہیں کوتاہیاں ہیں میری اور جو کام مجھے کرنے چاہئیں تھے اور مَیں نے نہیں کئے، وہ

تشحیذ الاذہان سے متعلق ہے۔ اطفال الاحمدیہ کی تربیت کے لئے میں اس کو نہایت ہی ضروری اور اہم چیز سمجھتا ہوں مجلس مرکزیہ کی آمد کو بڑھانے کے لئے نہیں بلکہ اپنے بچوں کی صحیح تربیت کے لئے ان کے دل میں خدا اور اس کے رسولؐ کی محبت پیدا کرنے کے لئے، ان کو بتانے کے لئے کہ اسلام کتنی پیاری شے ہے اور قرآن کتنی بے بہا دولت ہے۔ تشحیذ الاذہان کی ضرورت کو میں بڑی شدت سے محسوس کرتا ہوں۔ میری یہ خواہش رہی ہے اور میں نے اس کے لئے کوشش بھی کی ہے مگر افسوس ہے کہ مجھے اس میں کامیابی نہیں ہوئی، بالکل کامیابی نہیں ہوئی، میری اپنی کوتاہیوں اور قصوروں اور شامتِ اعمال کی وجہ سے۔ مگر میرا جی چاہتا ہے کہ اگر خدام کوشش کریں اور تشحیذ الاذہان کی خریداری کو کم از کم ۵ ہزار تک پہنچا دیں تو یہ ایک بڑا کارنامہ ہوگا اور جماعت کو اس سے بہت تقویت حاصل ہوگی۔

پس اس قدر پر میں اکتفا کرتا ہوں۔ اب مجھے اطفال الاحمدیہ سے خطاب کرنے جانا ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ نے توفیق دی اور اس کا موقعہ ہوا تو میں اختتامی اجلاس میں آپ سے کچھ خطاب کروں گا۔

دُعائیں کرتے رہیں، جماعت کے لئے، اسلام کی سربلندی کے لئے۔ چودہ سو سال کے بعد اللہ تعالیٰ نے بہار کے دن دکھائے ہیں اور اسلام کے چمن میں اور محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے چمن میں بہار آئی ہے۔ ہماری ساری فکر یہی ہونی چاہیئے کہ یہ بہار بڑھتی چلی جائے، بڑھتی چلی جائے۔ جو اس کی آبیاری کرنے والے ہوں، جو اس چمن کے باغبان ہوں وہ ہماری آنکھوں کا تارا ہیں، وہ ہمارے دل کا سرور ہیں اور ان کے لئے ہمارے دیدہ و دل فرشِ راہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ اُن کو برکتوں پر برکت دے جو دینِ محمدؐ کا درد اپنے دل میں رکھتے ہیں۔ اگر ہم اس قدر مجاہدہ کر سکیں اور مسیح موعود علیہ السلام نے جو مامورِ زمانہ اور امام الزمان ہیں فرمایا ہے کہ آج کا جہاد یہی ہے کہ دینِ اسلام کا درد اپنے دل میں پیدا کرو، اسلام کا درد اپنے دل میں پیدا کرو، اسلام کا درد اپنے دل میں پیدا کرو۔ والسلام۔ خدا حافظ +

مجلس مقامی کی الوداعی تقریب

مؤرخہ ۲۰ اکتوبر ۶½ بجے شب "ایوانِ محمود" میں مقامی مجلس خدام الاحمدیہ کی طرف سے ایک الوداعی تقریب بصورتِ عصرانہ ترتیب دی گئی۔ جس میں محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب سلمہٗ کی خدمت میں الوداعی ایڈریس پیش کیا گیا۔ اسی تقریب میں مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب مہتمم مقامی کے عہدہ کی میعاد پوری ہونے اور مکرم منظور احمد خان صاحب نسیمؔ کے انصار اللہ کی عمر کو پہنچنے پر دونوں مخلص و سرگرم کارکنان کو بھی الوداعی ایڈریس پیش کئے گئے +

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے موقع پر

حضرت صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب مدظلہ العالی کا

الوداعی خطاب

ذیل کا الوداعی خطاب حضرت صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب مدظلہ العالی نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے اجتماع کے آخری اجلاس میں فرمایا۔

(ادارہ)

رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْکَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ○

عزیزو اور پیارو! ــــ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

آپ سب خدام جانتے ہیں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے آئندہ دو سال کے لئے عزیزم محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کو مجلس خدام الاحمدیہ کا صدر مقرر فرمایا ہے۔ ہم سب خدام احمدیت یہ دعا کرتے ہیں اور دعا کرتے رہیں گے کہ اللہ تعالیٰ امام وقت کے اس فیصلہ کو قبول فرمائے اور غیر معمولی برکت عطا فرمائے۔ میں آپ سب کی نمائندگی میں آپ کے صدر کی حیثیت سے ان کی خدمت میں مبارکباد عرض کر چکا ہوں اسلئے اس وقت صرف چند الوداعی کلمات پر اکتفا کروں گا ــــ مجھے یہ بھی معذرت کرنی ہے کہ مجھے کہیں اور وقت نہیں مل سکا تھا اسلئے الوداعی کلمات کے لئے اب حضرت خلیفۃ المسیح کو تکلیف دی ہے اس موقعہ پر کہنے پڑے ہیں۔ دو تین منٹ میں چند باتیں آپ کی خدمت میں پیش کرنا چاہتا ہوں۔ سب سے اول تو اپنے محسن اور مربی اپنے معبود کا شکریہ ادا کرنا ہے جس نے اس ناچیز کو اپنی خاص تقدیر کے ماتحت غیر معمولی حالات میں خدام الاحمدیہ کی خدمت اور نوجوانوں کی خدمت کی توفیق

توفیق عطا فرمائی۔ اور اس بات کا پہلے سے مجھے اس نے اپنے فضل سے بتا بھی دیا کہ وہ مجھے یہ کام اور یہ خدمت سپرد کریگا۔ یہ بھی اس کا احسان ہے کہ جب اس نے میرے لئے یہ چاہا کہ مجھ سے یہ کام لیلے اور کسی اَور قسم کی خدمت مجھ سے لے اور ایسے ہاتھوں میں دے جو کہ بہتر طور پر یہ خدمت خدام الاحمدیہ کی کر سکتے تو اس کے متعلق بھی پہلے سے اُس نے مجھے بتا دیا۔ چنانچہ پچھلے دنوں جب خدام الاحمدیہ میں یہ چرچا ہونے لگا آئندہ صدارت کے متعلق تو شدہ شدہ میرے تک بھی یہ بات پہنچی۔ اس وقت میں نے دعا کی اس رنگ میں کہ اللہ تعالیٰ انکشاف فرمائے تو مَیں نے اپنے والد ماجد حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کو خواب میں دیکھا، حضور نے فرمایا کہ آؤ ہم مل کر قرآن کریم کی خدمت کریں۔ مَیں سمجھ گیا کہ رؤیا کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھ سے دوسرے رنگ میں خدمت لینا چاہتا ہے۔ یہ اس کا احسان ہے کہ اُس نے اِس رنگ میں مجھے یہ تسلی دی کہ وہ میرے لئے خدمت کا کوئی اَور موقعہ پیدا کرے گا۔ یعنی اس رنگ میں مجھے موقعہ دے گا کہ قرآن کریم کی خدمت کا موقعہ مجھے مل جائے۔ تو مَیں سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کرتا ہوں پھر آپ سب خدام کا کہ آپ نے نہایت ہی تعاون کے ساتھ میرے ساتھ کام کیا۔ مجھ سے محبت کی اور مجھے اِس بات کا موقع دیا کہ مَیں آپ سے محبت کر سکوں مجلس خدام الاحمدیہ کا یہ مجھ پر بہت بڑا احسان ہے کہ خدام الاحمدیہ کے صدر کی حیثیت سے مَیں نے ہمدردیٔ خلائق کا ایک بہت بڑا سبق سیکھا ہے اور خدا کے فضل سے بعض اوقات ایسی کیفیت مَیں نے اپنے سینے میں محسوس کی ہے کہ آپ کے لئے ایک ماں کی سی محبت اپنے دل میں محسوس کی ہے۔ ابتداء میں صدر ہوتے وقت مَیں نے جو عہد کیا تھا کہ مَیں خدا کے جلال اور عظمت کو قائم کرنے کے لئے کوشش کرونگا اور اس عہدہ سے اپنی کوئی عزت مطلوب نہ ہوگی۔ یہ تو اللہ تعالیٰ ہی فیصلہ کر سکتا ہے، نہ مَیں نہ آپ کہ مَیں نے اِس عہد کو کس حد تک پورا کیا، لیکن جہاں تک مَیں اپنے دل کو ٹٹولتا ہوں مَیں یہ سمجھتا ہوں کہ مَیں نے اِس بات کی کوشش ضرور کی اور جماعت کے سخت ترین اوقات میں بھی امتحان اور ابتلاء کے وقت میں بھی اللہ تعالیٰ نے مجھے اِس بات کی توفیق دی کہ مَیں اس عہدے کو اپنی عزت کا ذریعہ یا ذات کا ذریعہ نہ بناؤں بلکہ اُس کے جلال کے ظہور کا ذریعہ جہاں تک اس ناچیز اور گناہ گار اور انتہائی گرے ہوئے بندے سے ممکن تھا اس کو بناؤں۔ آخر میں مَیں حضرت خلیفۃ المسیح کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے اپنے عہدِ خلافت میں اس ناچیز کو ایک سال تک خدمت کا موقعہ دیا ہے۔

آخر میں سب سے آخری میری آپ سے یہ نصیحت ہے کہ ہر نیک عمل کسی تحریک کے کسی motive Power سے ہوتا ہے۔ خدا اور اس کے رسولؐ کی محبت اپنے دلوں میں پیدا کرو تو تمہارے سب اعمال اچھے ہو جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل کا سایہ آپ سب پر ہو، تمام جماعت پر ہو اور اللہ تعالیٰ ہر دم اس جماعت کو آگے سے آگے لیجاتا چلا جائے۔ آمین۔ والسلام ؞

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مکرمی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا ذرہ نوازی نامہ مجھے آپکی بیماری کا معلوم

ہوا مگر معذور نہ عیادت کیلئے خط لکھا اور نہ یہاں حاضر

یہ کہ آپکے لئے دعا کرتا ہوں کہ میں آپکے لئے اکثر

دعا کرتا ہی ہوں اگر علالت کا علم ہوتا تو خاص

دعا کی توفیق ملتی۔

میں ان شاء اللہ شوریٰ کے معاً بعد لاہور آرہا ہوں اپنی بچی

سارہ کے گلے کا آپریشن کروانا ہے اسوقت ان شاء اللہ

ملاقات ہوگی خدا کرے کہ آپکی طبیعت بھی اسوقت

تک ٹھیک ہو چکی ہوں میں ان شاء اللہ دعا کروں گا اور
مجھے اللہ تعالیٰ کے فضل سے امید ہے کہ وہ آپ کو
صحت دے دی فرمائے گا جو لکھتی ہیں آپ نے مجھے
میں ان پر عمل شروع کر دیں یعنی light exercise
اور outing - اس قسم کی تکلیف کے لئے ایسے
گھومنا پھرنا جنگلوں میں پھرنا اور شکار کھیلنا
مفید ہوتا ہے
میری اپنی صحت کا یہی حال ہے تقریباً دو ماہ تمام
رات بے آرام معلوم ہو رہا ہے کہ اب نہیں بچوں گا اب
ایک ہفتہ سے طبیعت بہتر ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ میں نے ایک
خواب دیکھا جس کی تعبیر میں نے یہ کی ہے کہ اللہ تعالیٰ میری

دعا قبول فرما کر مجھے اس رنج سے نجات دے گا۔ وہ
تعبیر کی تھی جس میں اسکی تعبیر یہ ہے کہ جو ایسی خواب دیکھے
بغیر سعی کے تقویٰ اور نیکی کا حامل بنا دیا جاتا ہے خواہ
دونوں ہی تعبیر میں ٹھیک ہوں۔ ایک اور بھی خواب دیکھا
ہے دیکھا کہ میں ایک پاخانہ میں قضائے حاجت کے لئے گیا ہوں مگر ابھی
بیٹھا نہیں کہ دیکھتا ہوں کہ ایک درخواست لے کر آ جاتا ہے میں اسے ملامت
کرتا ہوں کہ یہ کونسا موقع تھا مگر وہ کہتا ہے اتنی دیر میں
اور لوگ جمع ہونا شروع ہو جاتے ہیں یہاں تک کہ ہزاروں کا
مجمع ہو جاتا ہے ساتھ ہی دیکھتا ہوں کہ چاردیواری اور اس کے
کھلے دروازے بن جاتے ہیں اور میں دیکھتا ہوں کہ وہاں کئی
ہزار دو ہزار لوگ بیٹھے ہیں اور سب میری طرف دیکھ رہے ہیں اور میری اپنی شکل میں
بس حیران ہوں کہ اب کیا کروں اتنے میں نظارہ بدل جاتا ہے ایک دور مجلس سے جہاں
ایک شاندار تخت بچھا دیا جاتا ہے جس میں حالات کیسے ہیں بڑی عظمت کی خبر ہے رقت کے جوش میں
میں سجدہ میں گر جاتا ہوں اس حالت میں ... میرے دل میں یہ آیت

[illegible]

1966

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عزیزمن سلمک اللہ و امان [illegible]

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا [illegible] میں آپ کو یاد کر رہا تھا کبھی کبھی ذوق [illegible]
آپ کے قدرے تعلق ہوتا ہے دنیا میں بادشاہ اور بااختیار تھوڑے
ہوتے ہیں جو چند ایک ہیں اللہ انکی پناہ ہم اور دونوں کو [illegible] بادشاہ
اور بااختیار بنائے
کیا کہوں اور کیا لکھوں میرے حضور صلعم میرے ماں باپ اس پر قربان ہوں
اپنے اس مقام کے باوجود بھی میرے جیسوں کے وہم وگمان کے بالا ہے تسلی کے
محتاج ہوتے تھے حضرت خدیجہ کے الفاظ تسلی دیا کرتے تھے اور حضرت خدیجہ
کے ان الفاظ سے کہ خدا آپ کو ضائع نہیں کرے گا حضور کی ڈھارس بندھتی
تھی میں کون ہوں اور میری حیثیت کیا ہے کرم خدا کے [illegible]

کا بھی کوئی سامان نہیں رب اغفر وارحم من السماء

خیال تو میرا بھی وہی تھا جو آپ کا ہے آج تک میں کسی ذکر الہی در

آپ کے ذکر کرتا ہوں مجھے سال یہ الفاظ قرآنی جاعل الذین اتبعوک

فوق الذین کفروا الہام ہوئے لیکن اس کے باوجود شدید خوف کا

عالم ہے وہی حال ہے جو حضرت ابوبکر فرمایا کرتے تھے کہ مجھے خوف الہی

کہ اگر میرا ایک قدم بہشت میں ہو اور آواز آئے کہ خدا کے ایک ملک

دوزخ میں داخل ہوگا تو مجھے ڈر لگنے لگتا ہے کہ کہیں میں ہی

وہ بدبخت نہ ہوں الہ رحم اے اللہ بخش دے لا الہ الا انت

سبحانک انی کنت من الظالمین

درد دل کسی سے کہنا نہیں چاہتے ہیں کہ فرمایا الہ فضل کرے ہم کو دل کی حالت صاف صاف نہ

دنیا میں ہم اسلام کے غلبہ کا کام جاری ہے نیکی اور تقوی راستی عمل و احسان میں

حمیت ترقی کرے خدا تعالیٰ ہر قدم پر ہمارا حامی ہو نصرت شامل ہو والسلام مرزا ناصر

(42)

1966
ژیتاباہج

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عزیزم سلمکم اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آپ کا خط لاہور سے آیا ہوا ملا تھا پڑھ کر عزیزم مبارک احمد ثاقب
سے ان سے بھی آپ کی خیریت معلوم ہوئی اور آپ کے والد صاحب کا تعلق
معلوم ہوا آپ کراچی میں ملازمت کر لی ہے اللہ تعالیٰ مبارک کرے

آپ کو جلد خط کا جواب نہ دے سکا نہ ہی مسودہ کی طرف
اب تک توجہ دے سکا کوشش کرتا ہوں کہ کام کو بعض مشغول
دوستوں میں بانٹ کر جلد ہی ختم کر لیں لیکن کچھ نہیں جانتا

کہ مجھ پر کیا گذر رہی ہے۔ مقدار دہ کیا مسودہ دیکھ کر

سمجھا دو دل آزردہ دختر میں ذرا حالات کا جائزہ مگر گورنر لگا دیا ہے

کا صحیح اندازہ ہے اور حالات پوری یاد دہی خراب ہو رہے ہیں

دعا رہی اگر میرے اب نہ مجھ پر عنایت کی نظر ڈالی تو میرے دشمن میرا

نام و نشان مٹا دیں گے [illegible] ہیں یہ بات میں آپ کے سوالی

ہے ہیں لکھتا [illegible]

[illegible]

مجھے آپ پر اعتماد ہے [illegible] اور میں تو دعا دل کیا تو میری

مدد کرتے رہیں گے اپنے والد محترم کو بھی دعا کیجئے ہیں اور میری گمان

تشکرات ادا کرو اپنے نفس کی الله تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو بجز ذولد

والسلام [illegible]

۵۶

جولائی 1967
ڈیرہ بابا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عزیزم سلمک اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کے دونوں خط مل گئے جزاک اللہ خیراً
ہم اللہ تعالیٰ کے فضل سے سب کے سب بخیریت پہنچ گئے تھے
یہاں آکر پھر ڈائریا یا پیچش کی وجہ سے کچھ طبیعت
خراب رہی ہے پیٹ کی تکلیف ایسا لگتا ہے
رفتہ رفتہ قلب کی تکلیف بھی ہے ارادہ ہے کہ اگر
اللہ تعالیٰ چاہے تو یہاں پر درس کے لئے قرآن
پاک کا کام کیا جائے مگر ابھی تک اس کا موقع

نصیب نہیں آیا دعا کریں اللہ تعالیٰ اپنے پاک کلام کا عرفان بخشے اور علوم قرآنیہ کی اشاعت کی توفیق اور سامان میسر فرمائے

یہاں پر ہم گویا بالکل الگ تھلگ اور ہر قسم کی خبروں سے کٹے ہوئے ہیں چونکہ احباب کو یہاں کا ایڈریس معلوم نہیں اس لئے خطوط بھی کم ہی آتے ہیں۔ کبھی کبھی خطوط آ جاتے ہیں۔ ربوہ سے ایک گمنام خط آیا ہے اللہ تعالیٰ جزا دے گمنام خطوط کی وباء بڑھتی جاتی ہے اور یہ بات ذرا نادر قسم کی ہے خط لکھنے والے نے اور باتوں کے علاوہ یہ بھی لکھا ہے کہ میاں [illegible] نے اپنی تقریر میں کہا ہے کہ میں نے نعوذ باللہ خدام کو شخصیت پرستی کی تعلیم دی ہے اللہ تعالیٰ میرے گناہ معاف فرمائے آپ بھی تو حالات سے واقف ہیں اگر اللہ تعالیٰ نے آپ سے قیامت کے دن اس بارہ میں سوال کیا تو آپ

کیا جواب دیں گے آیا ہمیں نے آپ کو خدائی توحید
اور اس کے کامل موحد بندے محمد مصطفیٰ والے کی پیروی
کرنے قرب الٰہی کے حصول کا سبق دیا یا مخلوق
پرستی کی تعلیم اور اپنی ذاتی عزت کے قیام کی
کوشش کی لیکن میں تو اس گناہ کے الزام
سے بہت ہی ڈرتا ہوں اگر ایسا ہوا اللہ تعالیٰ کی قیامت
کے دن کی رسوائی سے بچائے بہت ہی گناہ
گار ہوں مگر خدا کرے کہ قیامت کے دن اس بدترین
گناہ کا الزام اس ناچیز پر نہ لگے خدا کرے قیامت
کے دن کوئی ایسی گواہی نہ ہو کہ نعوذ باللہ

خداوند کی توحید کے خلاف کوئی کام کیا ہے

آپ کی اہلیہ کی صحت کیلئے دعا کرتا ہوں
اللہ تعالیٰ فضل فرمائے آپ دونوں میں
باہم محبت پیدا کرے آپ کے گھر کو جنت کا
نمونہ بنائے نیک پاک اور محمد پیارے کی
جاں نثار اولاد عطا فرمائے

اپنے والدہ محترم کی خدمت میں سلام اور دعا کی درخواست
کر دیں اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو

والسلام
مرزا ناصر احمد

① 59 1968/66

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عزیزم مشتاق احمد وجاہت صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا خط ابھی ابھی ملا ہے آپ کی علالت
کی تکلیف ہوئی اللہ تعالیٰ صحت کاملہ عطا
فرمائے آپ کو ملیریا اکثر ہو جاتا ہے
دوسرے باقاعدہ علاج کی طرف توجہ دیں
معلوم ہوتا ہے کہ میرے خطوں میں سے ایک خط
آپ کو نہیں ملا کیونکہ میں نے اس میں ایک
بات لکھی تھی جس کا جواب نہیں ملا آپ نے

ذکر ہے میرے ایک کے متعلق مجھے شبہ ہوا
تھا کہ کھول کر بند کیا گیا ہے کیونکہ
لفافہ کو بند کرکے چسپاں کیا گیا تھا میں نے پوچھا
تھا کہ آیا آپ نے لفافہ کو بند کیا تھا
معلوم ہوتا ہے میرا وہ خط آپ تک نہیں
پہنچا یا چرا لے دینا معمول ہے

میں نے ۶۶ کی ابتداء میں ایک رویا دیکھا تھا
کہ کسی کتاب میں سے یہ پیشگوئی ملی ہے جو میرے
متعلق ہے کہ وہ ایوب ہے اور نبی کی اولاد
مسیح ہے اور یہ ہو کہ دل میرے کے آسمان

(3)

ہے نازل کیا گیا آخری بات تو میں کہتا ہوں

یعنی اہل بیت اور علیؓ کی اولاد میں کا ہونا

غیر معمولی شعور اور پھر قرآن کا فضل کا

جس ور رجا کے حرف اشارہ کر دیے گئے

مجھ ہو [illegible] کو کلی وحی الٰہی میں شامل کیا

گیا ہے اگر چہ لکھے حالات میں خواب

کو حرف بحرف من جانب اللہ سمجھنا

میں یقین میں تردد میں مبتلا ہی کیا

میں یہ [illegible] کہ من جانب ناز یہ [illegible]

سو الحمد للہ چند دن ہوئے تفسیر کبیر میں مذکورہ
دیکھا ہے یہ حوالہ مل گیا جس میں فرمایا
گیا ہے کہ حضرت ایوب کی نبی کریم صلعم کے صحابہ
میں سے حضرت علی سے مشابہت ہے اور
یہ بھی ہو کہ علیہ السلام کے زمانہ کے لحاظ
سے یہ ایک پیشگوئی ہے جو وقت پر پورا
ہو گئی اس حوالہ سے بہت خوشی ہوئی
دعا کی بہت بہت بہت ضرورت ہے اللہ تعالیٰ
عفو فرمائے اور جلد مشکلات و مصائب
کو دور کر دے

والسلام مرزا [illegible]

1968 (70)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مرزا رفیع احمد

دارالصدر - ربوہ

عزیزم مبشر سلمک اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا ارسال کردہ تیل مل گیا جزاک اللہ احسن الجزاء افسوس ہے
کہ کمزوری کی وجہ سے جلد نہ لکھ سکا اگرچہ آپ خود مستحق ایسے ہیں اور باعث
تسکین ہوتے ہیں ان حالات میں جبکہ بہت سا وہ لوگ جو کہ بہت
بڑے بڑے دعوے کرتے تھے اور جان و مال سب قربان کرنے کا اعلان کرتے
تھے کھلم کھلا دشمنی کے کام کر رہے ہیں آپ کے اخلاص کی بڑی قدر کرتا ہوں
خدا کرے کہ یہ اس کے حضور میں مقبول ہو۔ میں تو اسے اللہ تعالیٰ ہی کا احسان
اور اسی کی عنایت کہتا ہوں اور دوسرا لوگوں کا رونا ہی کیا ہے
اللہ تعالیٰ اپنی توحید خالص کا سبق دنیا کو دینا چاہتا ہے حسبی اللہ لا الہ الا
ھو رب العرش العظیم ۔ مجھے بتایا گیا ہے کہ "خدا تعالیٰ کا قوموں میں جنگ
جانا وصل اور فصل کی تمام حالتوں سے بالا پاک حالت ہے" میں ثابت

مگر دور دور ہی کا رہوں دعا کریں اللہ تعالیٰ پاک کر دے اور پاک حالت میں
موت آئے

عزیزہ امۃ القیوم صاحبہ نے کل جلد تمہارا سلام پہنچایا میں امید ہے آپکا
گھر میں حادثات سب ٹھیک ہو گئے ہوں گے اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے برکت
دے اور دے ہم بہت محبت پیدا فرمائے اور آپ کو گھر والوں
سے اور آپ کے دونوں جہان دلکشین کر دے

والسلام
[illegible]

مرزا رفیع احمد

دارالصدر - ربوہ

عزیزم برادرم شکر اللہ وقار صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ اللہ تعالیٰ رحم و برکت اور تائید
سے مخلصین کی دعائیں ہمارے حق میں قبول فرمائے جلد حالات کو سازگار بنائے
اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ باوجود انتہائی قصوروں اور نالائقیوں کے دل میں
یہی تڑپ ہے کہ خدا کا جلال ظاہر ہو اور اس کے رسول مقبول صلعم کی سنت
پر سب قائم ہوں اور ہر رنگ کا رنگ قال اللہ اور قال الرسول کا رنگ
ہو جائے

آپ کا خواب مبارک ہے خواب میں قرآن مجید کی تلاوت کی تعبیر دشمنوں
پر حجت میں غالب آنے اور حق پر قائم ہونے کی ہوتی ہے خدا کرے ایسا ہو
آج کل میری صحت بھی کچھ کمزور ہے ضعف قلب اور پیچش کی تکلیف ہے اللہ تعالیٰ
رحم فرمائے [illegible] اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو

✓ ۱۳۹۸ (۷۲)

ھو الناصر

ملکی حالات بہت تشویش ناک ہو گئے ہیں مجھے یاد آیا کہ ۵۸ میں جب ایوب
نے طاقت حاصل کی ہے تو میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک خندق کھدی ہوئی ہے اور
پرانی شکل کی ہے اور بہت خونریزی کے بعد اس پر قابو پایا گیا ہے اور اسکی
طرف سے جس نے حاصل کیا۔ ادا کیا ہے اسکا نام جنرل ثقاب ہے اسکے بعد
دیکھا کہ ایک لڑکا قرآن کریم کی آیت فاتبعہ شہاب ثاقب بار بار
دہرایا ہے اور اسکی آواز میں کوئی ایسی بات ہے کہ ڈر کانپ جاتا ہوں
اس پر آنکھ کھل گئی۔ موجودہ حالات میں جو خواب میں دیکھے آخری
حصہ سے خیال ہوتا ہے کہ ان حالات کا دین سے بھی تعلق ہے کیونکہ شہاب ثاقب
ان پر گرتے ہیں جو دین کے دشمن ہوں اور شاید میری ذات کا بھی تعلق
ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس ناچیز کو بھی ایوب نام دیا ہے اور حضرت ایوب
علیہ السلام سے مشابہت بخشی ہے۔ اللہ تعالیٰ پاکستان کی حفاظت فرمائے
اور ہمارے سلسلہ پر رحم کرے

والسلام
مرزا [illegible]

دارالصدر - ربوہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مرزا رفیع احمد

ڈرینا جون 1969

عزیزم سلمک اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے خیریت سے ہوں گے چوہدری نبی اللہ صاحب کی معرفت آپ کا
کراچی آنے کی دعوت آئی تھی مگر آپ کی دلشکنی کے خیال سے میرا دل
ابھی سامان دورے کے لئے عزیزم اللہ صاحب ضیاء نے دعوت دی ہے مگر ابھی تک
فیصلہ نہیں کر سکا آپ کا پیار مشورہ ہے وہاں حالات سے ایسی مشورہ
جذبات سے الگ ہو کر تمام باتوں پر غور کر کے دیں یہ تو میں جانتا ہوں
کہ آپ کی شدید خواہش ہے کہ میں کراچی آؤں مگر مشورہ دینے والا
کی خوبی یہ ہوتی ہے کہ وہ ذاتی رجحان سے الگ ہو کر حالات کا صحیح اندازہ
کر کے مشورہ دے

دورے یہ بھی معلوم نہیں کہ وہاں نشست کیسی ہوگی دینی ماحول کیسے جب کفر ہوتا تھا تو حصول
بھی گذارا ہو گیا لیکن اگر ترجیح اور تبدیلی اب وہاں کیسے دس کرنا ہو تو حسب منشاء

۲۱ مئی ۱۹۵۹ء

بسم اللہ

آرام دہ رہائش ضروری ہے دیوار بٹ جاتی تو گھر میں بالکل علیحدہ اور اپنی
رہائش کا انتظام ہو جاتا

میری صحت اچھی نہیں ایک ماہ سے زائد ہو گیا مسلسل کوئی نہ کوئی تکلیف ہے
تین دن سے نیند غائب ہے کل رات تو بالکل نہیں آئی صبح تک نہیں استعمال کیا اور
درد دانتوں کا شدید درد ہے گلے کے بعد رات بھی کوئی نہیں سوئی اور
میرا یہ حال ہے کہ اگر چند دن بھی اور رہے کوئی اشارہ نہ ہو تو موت کی
شدت معلوم ہوتی ہے رب اغفر وارحم وانت خیر الراحمین
جواب جلد دیں

والسلام

[illegible]

(90)

1969

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عزیزم سلمک اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ڈاک ملی جزاک اللہ احسن الجزاء آپ کے خط سے تسلی ہوئی ہے
اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے اپنے فضل کے سایہ میں رکھے اپنی اور اپنے رسول
مقبول فداہ ابی وامی کی محبت سے سرشار رکھے
آپ نے میرے ذوق کا خیال رکھا ہے ذکر تو نہیں کیا آپ کا ہمیں جس کے لکھنے
سے اپنے حالات کا ذکر کر دیتا ہوں وہ آپ کا مخصوص ہے اور آپ پہ
ہی تک رہنا مناسب ہے
کل دن ہوئے لمبی زندگی کی بشارت پائی دعا کریں کہ جتنی لمبی زندگی ہو اسی کی یکتائی یاد میں
گذرنے والی اور اشاعت دین کی اعلیٰ خدمات سے سرفراز ہونے والی ہو
امید ہے کہ عزیزہ امۃ الشیخ اور سب عزیزان خیریت سے ہوں گے بہت بہت خوشی

مع سلام

والسلام
عزيزك

(112)

بسم اللہ الرحمن الرحیم
اللہ المستعان

جولائی 1970

مرزا رفیع احمد

ربوہ ____________

عزیزم سلمہ اللہ [illegible]

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا خط ملا اس سے پہلے ہی ڈرافٹ چیک مل گیا تھا جس کے ساتھ کوئی
خط نہ تھا مگر میں سمجھ گیا تھا کہ اسکا باعث کیا ہے اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر
دے مگر آپ میری بات نہیں سمجھے جو کچھ میں نے کہا تھا کہ [illegible] بالکل اپنی ذات
کیلئے نہ تھا بلکہ بعض ممکنہ صورتیں اور ممکنہ حالات میرے ذہن میں تھے جو آگے
ڈرافٹ کے اخراجات کا خیال تھا کہ کہیں آئندہ اس بارہ میں مشکل نہ
پیش آئے غرض جو کچھ تھا وہ آئندہ کے ممکن حالات کے خیال سے تھا خدا تعالیٰ اپنے
فضل سے اسکا موقع ہی نہ آنے دے۔ آمین
آپ نے بڑی درد بھری بات کی ہے جو حدیث میں آتا ہے کہ ہمارے نبی پیارے فداہ امی
جب احد کی جنگ سے مدینہ واپس لوٹے تو آپ نے انصار کے گھروں سے رونے اور ماتم
کی آواز سنی انصار نے عرض کیا کہ عورتیں اپنے شہیدوں کا ماتم کر رہی ہیں
ایک طبعی جذبہ کے تحت حضور کو اپنے چچا حضرت حمزہ کی بے وطنی اور غربت کا

کی حالت میں شہادت کا خیال آیا بعد فرمایا کہ حمزہ کو رونے والی کوئی نہیں
انصار تو عاشق تھے سنتے ہی بھاگے اور جا کر اپنی عورتوں کو ملامت کی کہ تمہیں
شرم نہیں آتی تمہیں اپنا صدمہ رسول اللہ صلعم کے صدمہ سے زیادہ محسوس ہوتا ہے
جاؤ جا کر حضرت حمزہ کے گھر میں بین کرو تھوڑی ہی دیر میں وہ سب عورتیں
حضرت حمزہ کے گھر میں جمع ہو کر بین کرنے لگیں حضور نے شور سنا تو پوچھا
کہ یہ کیا انصار نے عرض کی کہ حضور نے فرمایا تھا کہ حمزہ کا ماتم کرنے والا
کوئی نہیں اس پر انصار کی عورتیں وہاں ماتم کرنے گئی ہیں حضور
انکی اس محبت سے متاثر ہو کر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ انصار کو جزا دے مگر میرا
یہ مطلب نہ تھا جاؤ انکو منع کر دو گئے اور جا کر منع کیا اور آکر
عرض کی کہ یا رسول اللہ ہم نے منع کیا ہے مگر وہ رکتی نہیں فرمایا کہ
جاؤ انکے سر پر خاک ڈالو یہ ایک محاورہ ہے مگر انصار نے لفظاً حکم
سمجھا اور جا کر مٹی یا تھوڑی مٹی لے لے کر انکے سر پر ڈالنے لگے حضرت
عائشہ نے دیکھ کر فرمایا کہ یہ کیا کرتے ہو انصار نے کہا حضور صلعم

112 ✓ 1970

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ المستعان

مرزا رفیع احمد

ربوہ ——

کا حکم ہے حضرت عائشہ نے فرمایا کہ آپ کا یہ مطلب نہیں تھا

یہ تو صرف ایک محاورہ ہے جو ایسے وقت پر بولتے ہیں

بہرحال اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے آپ نے رحم لکھی ہے تو میں قبول

کرتا ہوں اس میں بھی اللہ تعالیٰ کی کوئی تقدیر اور کوئی حکمت پنہاں

ہوگی اس خیال سے بھی انکار نہیں کرتا کہ جب ضیاء صاحب نے ہمشیرہ کی پیشکش

کی تو میں نے دیر تک استخارہ کیا اور اشارات کے علاوہ یہ الہام ہوا

یاتیک من کل فج عمیق ما شاء اللہ

مجھے ان دنوں آپ کی طرف سے بہت فکر ہے خدا کیلئے کوئی ایسی بات نہ

ہونے دیں۔ خدانخواستہ آپ پر حرف گیری کا موقع ملے اللہ تعالیٰ

آپ کا حافظ و ناصر ہو اللہ تعالیٰ آپ کا نگہبان ہو

میں چار پانچ دن کیلئے اپنی چھوٹی بہن عزیزہ امۃ الحفیظ سلمہا اللہ کے

بینڈل کیا تھا رستہ میں کھاریاں کا آپ کے ڈسٹرکٹ ڈی لو آٹ ہوا تھا امید ہے
مل گیا ہو گا۔
موٹر کی ٹیوننگ میری حسب منشاء نہیں گیئر بدلنے کے وقت بہت آواز دیتی
ہے اب دوسری ٹیوننگ کیلئے لاہور لیکر جا رہا ہوں دعا کریں اللہ
تعالیٰ ہر طرح بابرکت رکھے اور قدم قدم پر میرا ساتھ دے
ایک اور کام کیلئے تکلیف دیتا ہوں مجھ کو [illegible] جو میرے عزیز نے ہاں سے
فلیٹ کیمپ میں بھی ہیں بتائے فلیٹ والوں کے پاس کوئی مشین منڈی جا کر
کرنے کا ہے لیکن نہیں کہ وہ مجھے لکھوا دیں [illegible] میں اسکی بہت ضرورت
ہے ان کو بھی نے بتایا تھا کہ کراچی میں ملتی ہے
بہت سی باتیں ہیں پھر کسی وقت لکھوں گا اسوقت طبیعت ... نہیں
ہیں ضرورت سے زیادہ نہ لکھوا دوں گذشتہ کب تک جا ... میں پا ...
بھی ہوا تھا دوبارہ پر اور بھی زیادہ احتیاط کی ضرورت ہوگی۔
اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو
والسلام
مرزا ناصر

19-5-84

بسم اللہ الرحمن الرحیم 219

اللہ المستعان

مرزا رفیع احمد

ربوہ ________

عزیزم سہیل سلمہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا خط ابھی ابھی موصولہ ۱۲/۵ ملا ہے اس کے قبل ایک اور بھی خط آیا تھا
شامل کیا ہوگا

آپ نے اپنی صحت کے متعلق بہت فکر مند کر دیا ہے دعا کر رہا ہوں آپ تو اتنے
یاد رہتے ہیں کہ شاید ہی کوئی اور اتنا یاد رہتا ہوگا ان اللہ معک حفظک اللہ
رحمک اللہ ۔

میرے سر درد کی تکلیف چل رہی ہے تقریباً آرام آگیا تھا مگر ہمارے گھر میں
بہت گند ہے جس کی بدبو سے پھر سر درد شروع ہو گیا ۔ کولر لگایا ہوا ہے مگر اس
دفعہ یہاں جبکہ کمرہ بند ہو وہ بدبو پھینکتا ہے

حضرت امی جان کی ڈاک اور ڈاک آئی تو جس طرح آپ کا احوال اتنا شامل تھی ہے
انکا مسودہ جلد ہی اگر مل جاتا ہے تو کچھ اور دیا گیا تو انشاء اللہ جلد بھجوا دوں گا

[illegible]

میری تحریر کردہ کتاب ... اور زندہ رکھ کر ... کے بعد دونوں چند [illegible] لگتا ہے کہ

جو میں بتانا چاہتا ہوں کہ اگر ہو سکے تو یہ چند صفحات میں اگلی کتابی صورت میں شامل ہو جائیں اس

سے اگر آپ تیار ہوں تو ... بعض احساسات کی بات ... لکھا ہے آخری فیصلہ کا

انتظار کروں گا تاہم اگر آپ ... میں ... شروع کریں تو بہتر ہے تاہم

وقت کا خیال رکھیں ۔

نئی ... تا حال موصول نہیں ہوا ہے ڈاک ... کوئی ... کی

... میں ... اگر ... کی ... دن ...

... 14 دن میں پہنچا ۔ ... 24 ہزار ... گئی ہے مگر ... 33 ہزار

... نہیں ... اگر ...

... fiat ...

... اصل ...

... کے لطف ...

... چند دن ... المومن ...

... روح القدس

... نازل ... اپنے ... اشارہ ...

doves they are here ۔ جمع کا صیغہ ... روح القدس کا نزول

مراد ہے واللہ اعلم ۔ ... والسلام

236

۱ اگست 1977

بسم اللہ الرحمن الرحیم
اللہ المستعان

مرزا رفیع احمد   ربوہ ________

عزیزم سلمک اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

بخیریت پہنچ گیا ہوں حمیرا ء اللہ تعالیٰ کے فضل سے خیریت سے ہے یہاں پر مناسب طبی سہولتیں میسر نہیں
ڈاکٹر بھی بہت لاپرواہ ہیں اب بھی لگتے کہ مثلاً اسے Plasma یا گلوکوز وغیرہ ملنا چاہئے تھا جو نہیں
ملا کافی دنوں کے لئے دیا گیا بہرحال اس کو فرق ہے بازو بھی ٹھیک کام کر رہا ہے بولتی ہے
ہتھیلی کے زخم بھی مندمل ہو رہے ہیں زیادہ کوئی نقص معلوم نہیں ہوتا اللہ تعالیٰ کا بے انتہا احسان اور فضل
ہے کہ اس نے جان بھی بچائی اور کوئی ایسا نقص بھی نہیں رہ گیا ورنہ ڈر تھا کہیں دا انسان ہاتھ کام کا رہ جائے
فالحمد للہ

آتے ہی رمضان شروع ہو گیا صحت کی کمزوری کی وجہ سے روزہ تو نہیں رکھ رہی کام کر رہی ہوں لالتدرت
کرون ہیں آنا جانا ابھی ممکن نہیں تاہم معلوم ہوتا ہے کہ یہاں ہنگامے میں تو کوئی خاص امکان نہیں البتہ
ذرا ... الفضل کے بعض مضامین مجلس تحفظ ختم نبوت کی طرف سے ہوتے لگتے ہیں ۔ اللہ تعالیٰ رحم فرمائے
آپ کے لئے بہت دعا کر رہا ہوں زیادہ فکر نہ کریں ۔ اللہ تعالیٰ نجات کے سامان فرمائے گا
اسکو خدا تعالیٰ کا احسان سمجھیں کہ آپ کے خلاف جھوٹ کو لالیا آپ نے جھوٹ کی پلیدی پر
منہ نہیں مارا یہ خدا کا احسان ہے یہ اس کا بڑا فضل ہے کہ انسان جھوٹ کی پلیدی سے بچایا جائے
چندہ کے متعلق جو میں نے لکھا تھا اس پر عمل کریں 1400 کی رقم جتنی جلد ہو سکے جیسا میں نے لکھا تھا جمع کرا کر

۲۲۸۱

مجھے اطلاع دیں

دعا دُوں یہ بہت زور دیں اور میں سمجھ گئی ہی ذاتی نہ سمجھیں مجھے اللہ تعالیٰ نے اطلاع دی کہ
جو انسان ذات کے بارے میں حاجتی امور پر زور دیتے ہیں اسکو صدقہ قبول والا ایمان عطا کیا جاتا ہے
میرے نزدیک یہ بہت فائدہ مند اصول ہے

اللہ تعالیٰ کرے آپ سدا تندرست رہیں۔ مخدوم رسول صاحب کو سلام پہنچا دیں وہ بہت مہربانی کرتے
ہیں میں کبھی کبھی ان کے لئے زیادتی بھی کر لیتا ہوں امید ہے وہ میری معذرت قبول کر لیں گے

ایک بات معلوم کرنا ہے۔ قریشی صاحب نے آتے ہوئے مجھے ایک
دوا دی تھی کہ ایک صبح آٹھ بجے اور دوسری رات کو لانی
ہے خیال نہیں رہا کہ رمضان آ رہا ہے اس کو [illegible]
۵ سے پہلے [illegible] کہ سحری کے وقت کھا لوں یا [illegible]
استعمال کروں۔ [illegible] کا یا [illegible]
بہت تکلیف ہے۔ [illegible]
[illegible]

والسلام
[illegible]

منور قریشی کا فون نمبر یہ ہے
گھر 614363
آفس 218997

237

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اللہ المستعان

ستمبر 1977

مرزا رفیع احمد

ربوہ ________

عزیزم [illegible] سلمک اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا خط کافی دیر سے نہیں ملا بہت پریشانی ہے جلد خط لکھیں اور خیریت کی اطلاع دیں۔

یہاں آکر آپ کو خط لکھنے میں کچھ دیر ہو گئی تھی کیا رمضان کی تیرہ تاریخ کو خط لکھا تھا اور وہ [illegible] ادھر آپ کا خط مل گیا اس طرح میں نے آپ کو خط کا جواب نہیں پھر لکھنا ضروری نہ سمجھا غالباً آپ بھی اسی خیال میں ہیں۔ بہر حال اگر اب تک خط نہیں لکھا تو میرا خط ملتے ہی لکھیں

مکرم مبارک صاحب کو ظہر کی نماز کے بعد پایا تھا بہت ڈرے ہوئے تھے رنگ زرد تھا طبیعت اچھی نہیں انکا خیال تھا کہ آپ کے متعلق کچھ پتہ لگ گئی ہے۔ اپنے گئے کچھ وقت دیا تھا مگر اب یہاں نہیں ہیں میں تو صبح واپس جا رہا ہوں مگر اگلے دن مغرب کی نماز میں مسجد میں نظر آئے تھے مجھے انہیں ملنے میں نماز پڑھ رہا تھا کہ وہ چلے گئے۔ اللہ تعالیٰ ان پر رحم فرمائے بزدل آدمی ہیں آئندہ دیکھنا ایک بڑا مشکل مرحلہ ہوگا

باتوں میں مجھے بھی ڈرا رہے تھے۔ میں نے انکو کہہ دیا کہ اصول اور دلیل کی باتیں کریں

[illegible]

ان لوگوں نے توحید کو نہیں سمجھا خدا کے ساتھ شریک بنا رکھے ہیں انکم وما تعبدون من دون اللہ حصب جہنم۔

دوسری طرف آپ نے ٹھیک ہی لکھا ہے کہ ... جو بات کی تھی وہ بہت عمدہ تھی اور عمدہ رنگ میں حقیقی محبت سنگے اور سوچنے اپنے اور غیر کا بیان ہی امتحان ہوتا ہے۔ حقیقی محبت اور پیار ہو لیکن وہ کہتا ہے کہ اگر مجھے نہیں تو کسی کو نہیں توڑ دو تباہ کر دو۔ جبکہ جگر میں ترپ ہوتی ہے جیسا جگر کو شہ ہوتا ہے وہ چاہتا ہے جیتا رہے خواہ میری آنکھوں سے دور۔

آج میرے ساتھ دشمنوں کی طرف سے کسی تمیز تک رہنے کی دھمکی اور ایک خاتمہ دیا گیا جس میں کیا کلمات لکھے ہیں جو خداوند تعالیٰ نے اس ناچیز کو مخاطب کر کے کہے ہیں ایک فقرہ یاد رہا۔ انک انت الاعلیٰ (یہ حرف آپ کے ساتھ لکھا ہے ورنہ خاص طور پر صحیح پڑھ جائیں)

طبیب سندھ گیا ہے واپسی پر اب دو دن لگیں گے کراچی ہی جانا ہوگا ڈاکٹر کے حکم میں ایسے معلومات معین کر دیں اور آپریشن کے متعلق کہتے ہیں تو تمام بیماریوں کا علاج بہترین آپریشن ہوتا ہے۔ ... آپ نے لکھا ہے میرے لئے ... آپریشن ... رستہ بتا دیا ہے جب تک کہ زخم ٹھیک ہو جائے گی مگر میری جیب محفوظ رہی جائے ... بات کا یہی حال ہے۔ میرا ... نہیں۔ ... سمجھانے کی ... کو ہمارا خیال رکھیں ... احباب ... آتے رہتے ہیں ... والسلام ...

256

دسمبر 1978

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عزیزم عبدالحمید سلمہ اللہ وکان معک

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کے دردنامے سے ۔ آپ کے اس فقرہ سے بہت دل دکھا کہ پانچ
دن کی چھٹیاں ہیں مگر سمجھ نہیں آ رہی کہاں جائیں " اس فقرہ میں جو درد
ہے اس کو میرا دل ہی سمجھ سکتا ہے صبر کریں اللہ تعالیٰ پر توکل رکھیں
آل رسول کے مصائب کا خیال کریں وہ تو غریب مظلوم تھے اگر سنا ہوگا
ہمارے ایک دن ہم نے طالب میں دیکھا کہ ایک شیعہ ہے اور وہ کہتا ہے مجھے اس
بات کی خوشی ہے کہ آپ لوگ آل رسول سے محبت رکھتے ہیں میں نے اسے
جواب دیا کہ کیا ہوا کہ کیوں نہ ہو کیسے تو امام حسین علیہ السلام سے نسبت بھی
ہے استفادہ کیا ہمارا ساتھ ہے تو ہمیں شکر کرنا چاہئے دیکھو غلامی بھی ایک
نسبت ہوتی ہے ۔

آپ کو یہ چند سطور اس لئے لکھ رہا ہوں کہ اندازہ ہے آپ کا دل بہت دکھا ہوگا

کمال ہے جلسہ شروع ہے اللہ تعالیٰ بابرکت کرے ہر شر سے محفوظ رکھے

آپ نے بہت اچھا کیا کہ اس طرح کے قطعے لکھ رہے ہیں۔ مجھے جو کچھ دکھایا گیا ہے

وہ یہ ہے کہ خلیفۃ المسیح کے دل میں رحم تو پیدا ہو رہا ہے مگر کچھ سوالات

ہیں اور کچھ روکیں حائل ہیں - یہ تعبیر ہے جو میں نے اپنے خواب کی کی واللہ اعلم

اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو - آپ نے ڈاکٹر صاحب کو لکھ کر اٹھا رکھی

بھجوایا تھا اسکی کیا ضرورت تھی - فی الحال تو اسکی کوئی ضرورت بھی نظر

نہیں آتی کام کیلئے موقع اور وقت بھی دیکھا جاتا ہے

فی امان اللہ - قیوم کو سلام اور بچوں کو پیار

والسلام

مرزا طاہر

266

1979

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ المستعان

مرزا رفیع احمد

ربوہ ________

عزیزم سلمکم اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں لاہور گیا ہوا تھا واپسی پر آپ کا خط ملا۔ ایک شادی میں شرکت کیلئے گیا تھا جمعہ
بھی وہیں پڑھا تھا۔ بہت مدت کے بعد لاہور کے احباب سے ملاقات کا موقع ملا جس محبت سے لوگ ملے اور خصوصاً جس
محبت سے وہاں راستہ میں کھڑی احمدی خواتین نے مجھے اور میرے بچوں کو دعائیں دیں میں ان کا بہت اثر لے کر
آیا ہوں میں تو دراصل قابل نہیں ہوں نہ اس محبت کا کوئی بدلہ اتار سکوں اللہ تعالیٰ ہی سب بھائیوں کو جزائے خیر دے اور آپکی جزا
ہے۔ لاہور جانے سے قبل ایک سندھی احمدی دوست کا جو آپکے ہی اپنے علاقہ میں احمدی ہیں خط ملا تھا انہوں
نے آپکی بات کے ضمن میں لکھا تھا۔ جماعت میں کوئی آپ کے خلاف نہیں سب آپ سے محبت کرتے ہیں
آپ کا اپنا خاندان ہی آپ کا دشمن ہے۔ ایک معمولی تعلیم معمولی حیثیت کے دیہاتی سندھی
کی یہ سمجھ اور بڑی جماعتوں کے کافی دور ہے یہ بات سنکر تعجب بھی ہوا اور دکھ بھی
اللہ تعالیٰ میرے گناہ معاف فرمائے جہاں یوسف علیہ السلام والے حالات میں ڈالا ہوا ہے تو یوسفی
کمالات دنیا کی اسی قدرت کے بعد کوئی نہیں یہ بات ہے کہ میرا اپنا [illegible] تشکیاں اور ناشکری
صادر ہو جائے العیاذ باللہ

مجھے بہت افسوس ہے کہ آپ نے اور شیخ صاحب نے میرے کام کی طرف ذرہ برابر توجہ نہیں کی
میں نے دو تین دفعہ شیخ ادریس صاحب کو کہلوایا ہے ہر بار انکا جواب ملا ہے کہ میں ہر طرح
تیار ہوں مگر آپکی طرف سے کوئی پیروی کرنے والا نہیں لاہور میں شیخ ادریس صاحب کے دفتر

336

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اللہ المستعان

مرزا رفیع احمد

ربوہ اکتوبر 1986

عزیزم عبداللہ سلمہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہم بخیریت ربوہ پہنچ گئے تھے آپ کو جلد خط نہیں لکھ سکا پر معذرت خواہ
ہوں اتنی دیر بار بار لکھنے کا ارادہ کیا مگر حتمی طور پر نہ لکھ سکا بعض دفعہ ہر روز
آتے ہیں پھر کئی مسائل جمع ہو گئے تھے جن کا جواب دینے میں کچھ وقت لگ گیا
ہماری پھوپھی جان ان دنوں زیادہ بیمار ہیں کمر درد کی وجہ سے ہیں تمام ڈاکٹروں کا اپریشن
کا مشورہ ہے کمر اور کمزوری ہیں انکے اپریشن کی وجہ سے از حد تشویش ہے
کی ذہنی تشنی ... انکا وجود ہمارے پاس ہے جو حضور کی قوم کے لئے تعویذ ہے حاصل لگتی ہے
بیماری از حد قلق اور پریشانی کا موجب ہے ... ٹل جاتے ہیں موجودہ حالات پریشانی میں انکی
بیماری از حد قلق اور پریشانی کا موجب ہے بہت دعا کر رہا ہوں اللہ تعالیٰ اپنی رحمت
سے انکو صحت دے اور زندگی دے اور قوم کے ... ان ... کو دور فرمائے
آپ بھی بہت دعا کریں

ایک دوست نے اپنا خواب لکھا ہے کہ انہوں نے میرے متعلق دیکھا ہے میں فوت

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

[illegible]

۱۴ مئی ۱۹۸۴

بہتر ہو گیا ہوں اور تصدیق ہے مولوی عبدالسلام نے میرا جنازہ پڑھا دیا ہے پھر جنازہ پڑھایا اس کو نہ
ہر قسم باذن اللہ شفا پا گیا ہوں الحمد للہ خراب لکھائی کی وجہ بیماری معلوم ہوتا ہے
تاہم دعا کی ضرورت ہے

عزیزم ملتب الحمد للہ کراچی پہنچ گیا ہوں امید ہے صحت ہوگی عزیزم [illegible]
واپس آئے ہونگے ان سے کہیں کہ میرے لئے جو چیزیں لائے ہیں وہ ملتب ... کو
بھجوا دیں اور کبھی فون پر بات ... ضرور کریں

فی امان اللہ

والسلام
[illegible]